صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 7 ستمبر 2015ء

روزنامہ (1913ء سے جاری شدہ) FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 7 ستمبر 2015ء 22 ذیقعد 1436 ہجری 7 تبوک 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 204

عاشقِ یارِ یگانہ

کچھ ایسے مست ہیں وہ رخ خوب یار سے
ڈرتے کبھی نہیں ہیں وہ دشمن کے وار سے
ان سے خدا کے کام سبھی مُعجزانہ ہیں
یہ اس لئے کہ عاشق یار یگانہ ہیں
ان کو خدا نے غیروں سے بخشی ہے امتیاز
ان کے لئے نشاں کو دکھاتا ہے کارساز

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب فرماتے ہیں۔

حافظ حامد علی صاحب جو حضرت مسیح موعود کے پرانے نوکر تھے اور حضور کے پاس صرف چار روپے ماہوار اور کھانے پر ملازم تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ بسا اوقات ایسا ہوتا تھا کہ میں پہلی رات حضرت صاحب کے پاؤں دبانے کے واسطے آپ کی چارپائی پر بیٹھ جاتا تھا مگر پاؤں دباتے دباتے خود بھی اسی چارپائی پر اونگھنے لگتا تھا اور سو جاتا تھا حضرت صاحب کبھی مجھے نہ جھڑکتے نہ خفا ہوتے۔ نہ اٹھاتے۔ بلکہ تمام رات میں وہاں سویا رہتا اور معلوم نہیں خود حضرت صاحب کس حالت میں گزار دیتے تھے۔ مگر میں آرام سے سویا رہتا تھا تہجد کے وقت حضور ایسی آہستگی اور خاموشی سے اٹھتے کہ مجھے کبھی خبر نہ ہوتی۔ لیکن گاہے گاہے جب کہ آپ کی آواز خشوع وخضوع کے سبب بے اختیار بلند ہوتی مجھے خبر ہو جاتی اور میں شرمندہ ہو کر اٹھتا لیکن اگر میں بے خبری میں سویا رہتا۔ تو حضور مجھے نماز فجر کے واسطے اٹھاتے اور بیت ساتھ لے جاتے۔

حافظ حامد علی صاحب یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ حضور نماز میں اھد نا الصراط المستقیم کا بہت تکرار کرتے اور سجدہ میں یا حی یا قیوم کا بہت تکرار کرتے بار بار یہی الفاظ بولتے جیسے کوئی بڑے الحاح اور زاری سے کسی بڑے سے کوئی شے مانگے اور بار بار روتے ہوئے اپنی مطلوبہ چیز کو دہرائے ایسا ہی حضرت صاحب کرتے۔ عموماً پہلی رکعت میں آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے۔ سجدہ کو بہت لمبا کرتے اور بعض دفعہ ایسا معلوم ہوتا کہ اس گریہ وزاری میں آپ پگھل کر بہہ جائیں گے۔

نماز تہجد کے واسطے آپ بہت پابندی سے اٹھا کرتے فرمایا کرتے تھے کہ تہجد کے معنے ہیں سو کر اٹھنا جب ایک دفعہ آدمی سو جائے اور پھر نماز کے واسطے اٹھے۔ تو وہی اس کا وقت تہجد ہے۔ عموماً آپ تہجد کے بعد سوتے نہ تھے۔ صبح کی نماز تک برابر جاگتے رہتے تھے۔ آخری عمر میں آپ ایک دفعہ تہجد کے واسطے اٹھے۔ تو کمزوری کے سبب گر گئے اور چوٹ لگ گئی......۔

آپ کا آخری کام بھی دنیا میں عبادت الٰہی ہی تھا۔ آپ کی وفات کے وقت میں حضور کے قدموں میں حاضر تھا۔ جب تک آپ بول سکتے تھے۔ سوائے اس کے کوئی لفظ آپ کے منہ پر نہ تھا۔ کہ اے میرے پیارے اللہ اے میرے پیارے اللہ۔ آخری نصف شب اس حالت پر گزری یہاں تک کہ گلے کی خشکی کے سبب بولنا دشوار ہو گیا۔ جب کمرے میں فجر کی کچھ روشنی آپ نے دیکھی تو فرمایا نماز اس وقت یہ عاجز حضور کے پاؤں دبا رہا تھا اور حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب (خلیفۃ المسیح) نے جو سرہانے کے قریب بیٹھے تھے یہ سمجھا مجھے فرماتے ہیں کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ نماز پڑھ لو۔ انہوں نے عرض کی میں نماز پڑھ چکا ہوں۔ آپ نے دوبارہ فرمایا نماز اور ہاتھ سینے پر باندھ کر نماز پڑھنی شروع کی۔ اس کے بعد حضور نے پھر کوئی کلمہ نہیں بولا یہاں تک کہ آٹھ بجے کے قریب حضور کا وصال اپنے حقیقی معبود اور محبوب کے ساتھ ہو گیا۔ پس آپ کا آخری فعل بھی اس دنیا میں عبادت ہی تھا۔ خلوت میں بھی آپ عبادت الٰہی میں مصروف رہتے تھے اور جلوت میں بھی آپ عبادت الٰہی میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کا جینا بھی عبادت الٰہی میں تھا اور آپ کا فوت ہونا بھی عبادت الٰہی میں ہوا۔ (الفضل 3 جنوری 1931ء)

محترم فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اور سابق استاد جامعہ احمدیہ محترم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 3 ستمبر 2015ء کو صبح چار بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بقضاء الٰہی 97 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 4 ستمبر 2015ء کو بعد نماز جمعہ بیت مبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ دارالفضل کے قطعہ نمبر 12 (قطعہ علماء وبزرگان سلسلہ) میں

باقی صفحہ 8 پر

محترمہ صاحبزادی امۃ الباری صاحبہ کو سپرد خاک کردیا گیا

احباب جماعت کو یہ افسوسناک اطلاع دی جا چکی ہے کہ خاندان حضرت مسیح موعود کی بزرگ خاتون محترمہ صاحبزادی امۃ الباری بیگم صاحبہ مورخہ 31 اگست اور یکم ستمبر 2015ء کی درمیانی رات کو وفات پاگئی تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 3 ستمبر کو بعد نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ اس موقعہ پر ربوہ اور گردونواح کے شہروں سے کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ بہشتی مقبرہ دارالفضل کے قطعہ نمبر 16 میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 ستمبر 2015ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا تفصیلی ذکر فرمایا اور نماز جمعہ کے بعد نماز جنازہ غائب بھی پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کے منتخب اشعار

جو بھی چاہے جس کو دے دے بے حساب
کچھ کمی تیرے خزانوں میں نہیں

نہیں کوئی محبوب تیرے سوا
نہیں کوئی مطلوب تیرے سوا

محمدؐ مصطفیٰ ہے، مجتبیٰ ہے
محمدؐ مہ لقا ہے دل ربا ہے

بن جائے گا کبھی نہ کبھی خود بھی بے نظیر
در پر پڑا رہے گا جو اُس بے مثال کے

مرے ہر درد کی، دکھ کی، مصیبت کی، دوا تم ہو
رجا تم ہو، غنا تم ہو، شفا تم ہو، رضا تم ہو

خدائے من، غذائے من، دوائے من، شفائے من
قبائے من، ردائے من، رجائے من، ضیائے من

پاک تیرا نام ہے میرے خدا
رحم تیرا کام ہے میرے خدا

ذرے ذرے میں نظر آتا ہے وہ زندہ خدا
نصرتوں اور غیب کی ہوتی عجب بھرمار ہے

کہہ دو یہ نکتہ طالب عرفان و وصل سے
ملتی خدا شناسی ہے محض اس کے فضل سے

مرے اللہ، مرے آقا، مرے مالک، مرے رہبر
نہ چھوڑیں گے ترا دامن کہ تجھ سے کون ہے بہتر

لاکھ پردے ہوں چھپا سکتے نہیں
اس رُخِ زیبا کی تیرے روشنی

دولت و املاک و عزت چھوڑ کر
بن گئے در کے فقط تیرے گدا

یہ جان و مال اور عزت انہی قدموں پہ جا ڈالو
سوالِ وصلِ جاناں کا مرے پیارو! یہی حل ہے

مل گئی جس کو احمدیت ہے
اس پہ حق کی کمال رحمت ہے

ہمارا فرض ہے کرنا دعا کا
پھر آگے چاہے وہ مانے نہ مانے

منکر و فحشاء سے انساں کو بچاتی ہے نماز
رحمتیں اور برکتیں ہمراہ لاتی ہے نماز

دنیا ہو کہ عقبیٰ ہو صفات اس کے ہیں ظاہر
عرفانِ خدا ہی تو ہے دیدارِ الٰہی

تم آئے اور گلے ملنے سے کترائے تو کیا آئے
ہم آئیں اور تمہارا دل نہ گرمائے تو کیا آئے

عمرِ رواں کے سال کہاں اور کدھر گئے
کچھ بے عمل چلے گئے، کچھ بے ثمر گئے

نہ کی تصدیق تم نے، گو نشانوں پہ نشان دیکھے
نہ لوگوں کو ہدایت دی نہ خود ایمان ہی لائے

کس قدر خوشیاں ہوں اے پیارے کہ پھر ہجراں کے بعد
طالب و مطلوب مل جائیں گلے باہم کہیں

اہل وفا کب اہل ملامت سے ڈرتے ہیں
قربان جان و مال وہ جاناں پہ کرتے ہیں

جب سے میں بیعت میں داخل ہو گیا
تارک جملہ رذائل ہو گیا

الٰہی مجھے سیدھا رستہ دکھا دے
مری زندگی پاک و طیب بنا دے

اس کی نگاہ جانفزا اس کا نفس حیات زا
اس کا کلام بے بہا، اس کی دعا فلک رسا

اب گرچہ مرے دعویٔ الفت کو نہ مانو
آئے گی مرے بعد تمہیں میری وفا یاد

باغِ عالم میں حسیں دیکھے مگر تیری قسم
تیری رنگت، تیرا جلوہ، تیری رعنائی نہیں

(انتخاب از بخار دل :پروفیسر عبدالصمد قریشی)

مجلس انصاراللہ کے قیام کی غرض و غایت اور 75 سالہ مساعی کا مختصر جائزہ

یاد رکھو تمہارا نام انصاراللہ ہے۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

محترم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب

انصاراللہ کا نام قرآنی تاریخ اور احمدیت کی تاریخ میں بھی دو دفعہ آیا ہے۔ قرآنی تاریخ میں ایک دفعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کے متعلق یہ الفاظ آتے ہیں اور دوسری جگہ صحابہؓ رسول اللہ ﷺ کے ایک حصہ کو انصار کہا گیا ہے۔

جماعت احمدیہ میں بھی دو زمانوں میں جماعتوں کا نام "انصاراللہ" رکھا گیا۔ پہلے 1911ء میں یہ جماعت بنائی گئی۔ پھر مثیل مسیح موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس نام سے ایک تنظیم کو قائم فرمایا۔ 26 جولائی 1940ء وہ دن ہے جب بیت اقصیٰ قادیان کے منبر سے حضرت مصلح موعود کی یہ پُرشوکت آواز گونجی:۔

"چالیس سال سے اوپر والے جس قدر آدمی ہیں، وہ انصاراللہ کے نام سے اپنی ایک انجمن بنائیں اور قادیان کے وہ تمام لوگ جو چالیس سال سے اوپر ہیں، اس میں شریک ہوں"۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص وعدوں اور قدیم نوشتوں کے مطابق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو ایک عظیم الشان دماغ عطا فرمایا تھا جو علم و عرفان کا گنجینہ اور فہم و فراست کا خزینہ تھا۔ یہ آسمانی دماغ دین و دنیا، ظاہر و باطن، انفسی و آفاقی غرضیکہ ہر نوع کے مسائل و معاملات میں ایک واضح، نمایاں اور سلجھا ہوا طریق کار کا حامل تھا۔ یہ حقیقت اس قدر واضح تھی کہ جماعت احمدیہ کے ایک مشہور معاند و مخالف کو اعتراف کرنا پڑا کہ

"جو عظیم الشان دماغ اس (یعنی جماعت احمدیہ۔ ناقل) کی پشت پر ہے، وہ بڑی سے بڑی سلطنت کو پل بھر میں درہم برہم کرنے کے لئے کافی تھا"۔

(اخبار "مجاہد" لاہور 15 اگست 1935ء صفحہ 2 کالم 1)

مہمات دینیہ کو سر کرنے میں حضور کی کاوشوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ حضور نے اس راہ میں اپنا مقدس خون بھی پیش کر دیا جس پر ربوہ کی بیت مبارک گواہ ہے۔ ع

ہمارے جسموں پہ جو ہے بنی وہ خاک ربوہ نشان دے گی

جماعتی تنظیم کو مضبوطی عطا کرنے میں حضور نے اپنی خدا داد فراست کو بروئے کار لاتے ہوئے غیر معمولی محنت، مشقت اور جدوجہد سے کام لیا۔ سلسلہ کے کاموں کو مستحکم کرنے اور نیکیوں کو نسلاً بعد نسلٍ قائم رکھنے کے لئے ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا اور اسی کی ایک کڑی مجلس انصاراللہ ہے۔ جس کا دائرہ کار پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور جو لحظہ بہ لحظہ خلفاء وقت کی خاص نگرانی اور رہنمائی میں ترقی کی ایک منزل کو پھلانگ کر اگلی منزل میں قدم رکھ رہی ہے۔ اس لیے اہم امور کا تذکرہ ہی تحدیث نعمت کے طور پر کرسکوں گا۔

تنظیم انصاراللہ کے اغراض و مقاصد

حضرت مصلح موعود نے جہاں انصار کی الگ تنظیم قائم کرنے کا ارشاد فرمایا وہاں ان کے لیے لائحہ عمل بھی خود تجویز فرمایا۔ جو مقاصد حضور کے پیش نظر تھے، ان کا ذکر بڑی تفصیل سے حضور نے اپنے خطبات اور تقاریر میں فرمایا ہے۔ ذیلی تنظیموں کے قیام کی یہ چھ اہم اغراض حضور نے بیان فرمائیں۔

ایمان بالغیب، اقامت صلوٰۃ، انفاق فی سبیل اللہ، ایمان بالقرآن، بزرگان دین کا احترام اور یقین بالآخرۃ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے فرمودات کا خلاصہ یہ ہے کہ انصاراللہ کی تنظیم اس غرض کے لیے قائم کی گئی ہے کہ وہ جماعت میں نیکی و تقویٰ پیدا کرے۔ دینی عقائد کو ذہن نشین کرائے۔ اعمال خیر کی ترویج میں کوشاں ہو کر اچھی تربیت کے سامان پیدا کرے۔ نمازوں کے قیام کی طرف خصوصی توجہ کرے۔ قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کا اہتمام کرے اور احکام شریعت کی حکمتیں لوگوں پر واضح کرے۔ اجتماعی اور انفرادی دعوت الی اللہ کی طرف متوجہ ہو۔ خدمت خلق کے کاموں میں حصّہ لے۔ قوم کی دنیوی کمزوریوں کو دور کرکے اسے ترقی کے میدان میں آگے بڑھائے۔ جماعت میں بیداری پیدا کرنے اور اسے قائم رکھنے کی کوشش کرے اور اس غرض کے لئے دوسری تنظیموں سے تعاون کرے تاکہ جماعتی اتحاد میں کوئی رخنہ واقع نہ ہو۔

ابتدائی تنظیم

حضور کے ارشاد کے مطابق قادیان میں تمام انصار کو پندرہ دن کے اندر منظم کر لیا گیا۔ شہر کو تین حلقوں میں تقسیم کرکے ہر حلقہ کا ایک ایک سیکرٹری مقرر کیا گیا تاکہ جملہ امور کی نگرانی ہوسکے۔ ہر سیکرٹری نے اپنے اپنے حلقہ میں چھ چھ ناظمین بطور معاون مقرر کئے۔ سیکرٹریان انصار کو ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے اور کبھی کبھی اجتماعی جلسہ بھی منعقد کیا جاتا۔ ہر محلّہ میں انصاراللہ کا ایک زعیم اور دس اراکین کے حزب بنا کر ان کا گروپ لیڈر یا سائق مقرر کیا گیا۔ وقتاً فوقتاً مجلس مرکزیہ کے اجلاس بھی منعقد ہوتے رہے جن میں سے بعض کی روئیداد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں پیش کرکے ہدایات بھی لی جاتی رہیں۔

بیرونی مجالس کا قیام

بیرون قادیان 1940ء کے آخر تک پچاس اور دسمبر 1945ء تک 248 مجالس قائم ہوئیں۔ 2015ء میں صرف پاکستانی مجالس کی تعداد 1016 تک پہنچ چکی ہے۔

دعوت الی اللہ جدوجہد کا آغاز

قادیان میں دعوت الی اللہ کے کام کو باقاعدہ بنانے کے لئے انصاراللہ کی سطح پر شہر کو آٹھ حلقوں میں تقسیم کیا گیا۔ طریق کار یہ مقرر ہوا کہ باری باری دو حلقوں کی دکانیں ہر جمعرات کو سارا دن اور اگلے روز نماز جمعہ تک بند رہیں، اس طرح دکانداروں کا ایک چوتھائی حصہ دعوت الی اللہ کے لئے باہر جایا کرے اور جمعرات و جمعہ کی درمیانی رات باہر گزار کر نماز جمعہ کے لئے واپس آئے۔

مرکزی دفتر کا قیام

قیام کے بعد ابتدائی ایام میں مجلس کا کوئی دفتر نہ تھا لیکن جنوری 1943ء سے دفتر باقاعدہ طور پر گیسٹ ہاؤس دارالانوار قادیان کے ایک کمرہ میں قائم کر دیا گیا۔ تقسیم ملک کے بعد مجلس کا دفتر جودھامل بلڈنگ لاہور میں اور پھر ربوہ منتقل ہوا۔ حضرت مصلح موعود نے 20 فروری 1956ء کو دفتر کا سنگ بنیاد رکھا۔ 1956ء کے سالانہ اجتماع تک دو کمرے تعمیر ہوگئے۔ پھر اگلے سال ہال بن گیا۔ مختلف ادوار میں دفتر کی توسیع ہوتی رہی۔ 2000ء میں دفتر کی بالائی منزل میں 5 کمرے اور ایک ہال جبکہ اپریل 2007ء میں 12 کمروں پر مشتمل 3 منزلہ بلاک تعمیر ہوا۔

قیادتوں کا قیام اور دستور اساسی کی تشکیل

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے خطبہ جمعہ 22 اکتوبر 1943ء کی روشنی میں تنظیمی ڈھانچے میں بنیادی تبدیلیاں کرنے کی غرض سے 27 اکتوبر 1943ء کو مرکزی مجلس کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ابتدائی دستور اساسی اور قیادتوں کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ اس دستور اساسی کی حضور انور نے منظوری عطا فرمائی۔ قیادتوں کی تعداد اس وقت چودہ ہے۔

قیام پاکستان کے بعد مجلس کا دستور اساسی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی رہنمائی میں تیار ہو کر 21 اکتوبر 1957ء سے نافذ ہوا۔ مجالس بیرون کی رہنمائی کے لئے دستور اساسی کا انگریزی ترجمہ بھی شائع ہوا۔ اب تک ہونے والی ترامیم کو شامل کرنے کے بعد دستور اساسی کے گیارہ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

انصاراللہ کا عہد

نومبر 1944ء تک کوئی عہد نہیں دہرایا جاتا تھا۔ اس کے بعد اس غرض کے لیے وہ الفاظ مقرر کئے گئے جو حضرت مصلح موعود نے جلسہ جوبلی 1939ء کے موقع پر لوائے احمدیت لہراتے وقت بطور عہد مقرر فرمائے تھے۔ سالانہ اجتماع 1956ء کے موقع پر حضور نے ایک اور عہد تجویز کیا۔ 2012ء میں اس عہد میں ایک مختصر تبدیلی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمائی اور اب یہی عہد دہرایا جاتا ہے۔

انصاراللہ کا جھنڈا

شوریٰ 1956ء کے فیصلہ کے مطابق مجلس کا جھنڈا تجویز کیا گیا۔ سفید زمین کے دائیں جانب اوپر والے کونے میں ایک سیاہ حصہ ہے جس کے وسط میں ساڑھے چھ انچ قطر کا سفید بدر کامل ہے۔

بجٹ

مجلس کے قیام کے وقت ایک فریضہ انفاق فی سبیل اللہ بھی قرار دیا گیا۔ چنانچہ ملاحظہ ہو کہ مجلس کا پہلا بجٹ آمد 1800 روپے تھا اور بجٹ اخراجات 1535 روپے۔

1989ء میں جب کہ مجلس مرکزیہ اور عالمگیر تھی، یہ بجٹ 34 لاکھ 32 ہزار روپے تک پہنچ گیا۔

دیگر مالی تحریکات میں شرکت

تحریک جدید اور وقف جدید کے جہاد میں شرکت کے علاوہ خلفاء کی طرف سے مختلف اوقات میں ہونے والی مالی تحریکات میں مجلس کو شرکت کی سعادت نصیب ہوئی مثلاً بیوت الحمد سکیم، ڈش انٹینا، جلسہ گاہ لندن کی خریداری وغیرہ۔ اس وقت حصہ مرکز کے علاوہ سیّدنا بلال فنڈ، حفاظت مرکز، تزئین

ربوہ کمیٹی اورامانت تربیت میں مستقلاً حصہ لینے کی توفیق مل رہی ہے۔

ڈائمنڈ جوبلی کے اس مبارک موقع پر انصار نے ایک خطیر رقم اپنے امام کے حضور نچھاور کردی۔...... ؎

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا

علم انعامی واسناد خوشنودی

علم انعامی کا بھی وہی ڈیزائن ہے جوانصاراللہ کے جھنڈے کا ہے اور یہ اول آنے والی مجلس کو عطا کیا جاتا ہے۔1957ء میں اس کی سب سے پہلی حقدار مجلس ملتان شہرٹھہری۔1968ء سے ضلعی اور علاقائی ناظمین کے درمیان اسناد خوشنودی کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ بالترتیب ناظم ضلع کراچی اورناظم علاقہ سرحداس کے پہلے مستحق قرار پائے۔

گیسٹ ہاؤسزانصاراللہ

1973ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیرون پاکستان سے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کی مناسب رہائش کے لئے گیسٹ ہاؤسز تعمیر کرنے کی تحریک فرمائی۔ 1974ء میں ایک خوبصورت گیسٹ ہاؤس تعمیر کیا گیا۔ پھرجدید فن تعمیر سے مزین چار بیڈ رومز کا ایک اور گیسٹ ہاؤس مع پورچ تعمیر ہوا۔

1981ء میں گیسٹ ہاؤس کی دوسری منزل تعمیر کروائی گئی۔اس کے بعد پہلی منزل میں اضافہ جات کئے گئے اوراسی قدر مسقّف رقبہ دوسری منزل پر بھی تعمیر کروایا گیا۔ 2006ء میں تیسرا گیسٹ ہاؤس تعمیر ہوا۔ 2007ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ الودود کی منظوری سے ان کا نام ’’سرائے ناصر‘‘ جبکہ دفاتر انصاراللہ کا نام’’ ایوان ناصر‘‘ رکھا گیا۔اس طرح وسع مکانک کے ربانی حکم کی تعمیل میں مسیح پاک کے’’ الدار‘‘ میں چھپر کی تعمیر سے شروع ہونے والے منصوبے میں صرف ایک ملک کی ذیلی تنظیم کے دفتر میں بفضلہٖ اللہ تین گیسٹ ہاؤس جگمگا رہے ہیں۔ ؎

صد شکر ہے خدایا صد شکر ہے خدایا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

تعلیم القرآن، تعلیمی پروگرام اورامتحانات

مجلس کے بنیادی فرائض میں سے ایک قرآن مجیداوردینی علوم کی ترویج تھی اوراسی مقصد کے لئے شعبہ تعلیم کا قیام کیا گیا۔انصاراللہ کی علمی خدمات کا آغاز ہفتہ ہائے تعلیم وتلقین سے ہوا جس میں سلسلہ کے بارہ میں اعتراضات کے جوابات ذہن نشین کروائے جاتے تھے۔ پہلا ہفتہ مئی 1941ء کومنایا گیا۔

قیادت تعلیم کے تحت مجالس مقامی میں ان مضامین کی تدریس،تعلیم اور درسوں کا اہتمام کیا جاتا رہا:

نمازباترجمہ،قرآن کریم ناظرہ،ترجمہ ومطالب قرآن، حدیث، کتب حضرت مسیح موعوداور خلفاء، دیگر دینی کتب،عربی زبان، دیگرزبانیں۔1955ء میں قرآن کریم اور کتب حضرت مسیح موعود پر مبنی امتحانی نصاب تجویز کیا گیا۔ 1985ء سے ماہوار مطالعہ کتب کا سلسلہ شروع ہوا۔ 1979ء سے چار امتحانات سالانہ، 1982ء سے تین اور1990ء سے دوبارہ چار امتحانات سالانہ جاری کر دیئے گئے۔امتحانات کے نصاب میں کتابوں کا انتخاب بعض اوقات اہم اغراض کے تحت کیا جاتا رہا۔مثلاً کتاب’’نورالحق‘‘اورلیکچر’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ وغیرہ۔2010ء میں نظارت اصلاح وارشادمرکزیہ کے زیراہتمام’’کتب حضرت مسیح موعودؑ‘‘ کےمطالعہ اور امتحانات کا سلسلہ شروع ہوا جس میں انصار بھرپورحصہ لے رہے ہیں۔امسال دینی خزائن جلد 18 کے امتحان میں بارہ ہزار چارسوستانوے انصار نے شرکت کی۔

انصار کے لئے مقابلہ مضمون نویسی 2003ء میں شروع کیا گیا۔

صدسالہ جوبلی کے مبارک موقع پرسوزبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کی تحریک میں مجلس نے گجراتی زبان میں ترجمہ کے اخراجات اپنے ذمہ لئے جوبفضل اللہ تعالیٰ 1990ء میں شائع ہوگیا۔

1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے قرآن کریم کی درست تلاوت کی اہلیت پیدا کرنے سے متعلق منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا اوراس منصوبہ کوذیلی تنظیموں کے ذریعہ نافذکرنے کا فیصلہ فرمایا۔

قیادت تعلیم القرآن کا قیام

شوریٰ 1991ء میں قیادت تربیت نے ایک تجویزحضورکی اس سکیم کے متعلق پیش کی جس کے نتیجہ میں متعددسفارشات کی گئیں۔

مئی 1992ء تک حضور کی اس سکیم پر قیادت تربیت کے ماتحت کام ہوتا رہا۔جس کے بعد’’تعلیم القرآن‘‘ کی الگ قیادت قائم کی گئی۔ 2012ء سے قیادت ہذاکے تحت مطالعہ قرآن مجید کے سہ ماہی پرچہ کا آغاز ہوا۔2013ء سے ششماہی امتحان شروع کیا گیا ہے۔ 2014ء کی دوسری ششماہی میں موصول ہونے والے پرچہ جات کی تعدادسات ہزارسات سوچھیاسٹھ ہے۔

ٹرانسکرپشن ترجمۃ القرآن کلاس

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی MTA پر جاری ترجمۃ القرآن کلاس کوکیسٹ سے ضبط تحریر میں لانے (Transcription) کا آغاز جولائی 1996ء میں کیا گیا۔حضور نے MTA پر 24فروری 1999ء کوترجمہ وتفسیر کا کام مکمل فرمایا۔ مارچ 1999ء میں یہ کام مکمل کر کے نظارت اشاعت صدرانجمن احمدیہ کے سپرد کردیا گیا۔

سالانہ اجتماعات

قومی زندگی اورترقی میں اجتماعات کواہم مقام حاصل ہے۔مجلس انصاراللہ کے اجتماعات اپنے اندرایک خاص رنگ رکھتے تھے۔تہجد، درس قرآن، درس حدیث، درس ملفوظات حضرت مسیح موعود، ذکر حبیب، علمی تقاریر بزرگان سلسلہ ،مجلس سوال و جواب، علمی وورزشی مقابلہ جات اوران سب سے بڑھ کراپنے محبوب آقا کا دیداراورایمان افروزاور زندگی بخش کلمات۔......

طیور ابراہیمی اپنی ساری مصروفیات تیاگ کر دارحبیب میں آ جمع ہوتے۔ بقول حضرت ثاقب زیروی ؎

نظرنظر میں لئے جان و دل کے نذرانے
طواف شمع کو پھر آگئے ہیں پروانے
جبیں پہ گردِ رہ عشق، دل میں نورو سُرور
ہیں آسمان عقیدت پہ آج دیوانے
زمین ربوہ کو سجدوں سے ناپنے کے لئے
مچل رہے ہیں جبینوں میں پاک نذرانے
کس اہتمام سے اک شمع انجمن کے لئے
وفا کے نور میں ڈوبے ہوئے ہیں پروانے

پہلا مقامی اجتماع 25دسمبر 1941ء کوجبکہ پہلا سالانہ اجتماع 25دسمبر 1944ء کوقادیان میں منعقد ہوا۔ قیام پاکستان کے بعد پہلا مرکزی سالانہ اجتماع 8/اکتوبر 1955ء کو ہوا جسے حضرت مصلح موعودنے برکت بخشی۔

پندرہویں صدی کا پہلا سالانہ اجتماع 30/اکتوبرتا یکم نومبر 1981ء کوہوا۔اس اجتماع کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ احاطہ انصاراللہ سے باہر بیت اقصیٰ میں منعقد ہوا۔ پہلی دفعہ سائیکلوں پر انصارکو آنے کی باضابطہ تحریک کی گئی نیز آٹھ بیرونی ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔

مجلس کا چھبیسواں سالانہ اجتماع 28 سے 30/اکتوبر 1983ء کونہایت روح پرور ماحول میں منعقد ہوا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ایمان افروز خطابات آج بھی میرے کانوں میں عجیب سرور پیدا کررہے ہیں۔مشیت الٰہی سے یہ مجلس مرکزیہ اورسرزمین پاکستان میں آخری اجتماع ثابت ہوا۔ اہل ربوہ آج بھی دیدہ ودل فرش راہ کئے ہوئے ان مبارک ایام کی انتظار میں ہیں۔ ؎

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تُو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردش ایّام تُو

مجلس شوریٰ

اَمْرُھُمْ شُوْریٰ بَیْنَھُمْ کےقرآنی حکم کے مصداق ہرسال سالانہ اجتماع کے موقعہ پرایک یادو دن کیلئے مجلس شوریٰ منعقد ہوتی رہی۔1955ء سے 1983ء کے اجتماع تک اسی طریق پرعمل ہوتا رہا۔ملکی حالات کی بناء پرحضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے پہلی محدودشوریٰ 6/دسمبر 1985ء کوبلائی گئی۔ یہ سلسلہ چندوقفوں کے سوا اب تک جاری ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عہدیداران کا اجلاس بھی منعقد ہوتا ہے جس میں صدر مجلس اورمرکزی عاملہ ہدایات دیتے ہیں۔

مجلس انصاراللہ کی صف دوم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے سالانہ اجتماع 1973ء کے موقعہ پر انصارکو دوصفوں (گروپس) میں تقسیم فرمادیا یعنی:۔

(ا)صف اول:55سال سے زائد۔

(ب)صف دوم:40سال سے 55سال تک

نیز ایک عہدہ’’نائب صدرصف دوم‘‘ مقرر فرماتے ہوئے صف دوم کے لئے سائیکل سفر برائے ملاقات وخدمت خلق کی سکیم کا بھی اعلان فرمایا۔

ناظمین اضلاع کے سہ ماہی اجلاسات

انصاراللہ کے لائحہ عمل پرعمل درآمد کے لئے خط وکتابت اور دورہ جات وغیرہ کے علاوہ بیرونی عہدیداران میں بیداری پیدا کرنے کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) نے مرکز میں سہ ماہی اجلاسات کا باقاعدہ انتظام کیا۔ چنانچہ مورخہ 9فروری 1979ء کو یہ اجلاس دفتر انصاراللہ مرکزیہ میں ہوا۔ یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

مجالس بیرون کی مختصر کارگزاری

1989ء تک انصاراللہ عالمگیر کا مرکز ربوہ تھا اورصدرمجلس انصاراللہ مرکزیہ بیرون پاکستان بھی مجالس انصاراللہ کی تنظیم، بیداری اورتربیت کے ذمہ دار تھے۔ ہردور کے صدر نے اس سلسلہ میں انتھک کوششیں کیں۔ان میں ایک قابل قدر اور مفید اضافہ حضرت صاحبزادہ مرزاطاہراحمدصاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کے عہد صدارت میں ہوا۔ آپ نے مجالس بیرون کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور اس میں اضافہ کا ٹارگٹ مقررفرمایا۔اس سے کام میں بہتری کے آثار پیدا ہوئے۔

آپ کی زیرہدایت مجالس بیرون پاکستان کو منظّم کرنے کیلئے مکرم نائب صدر صاحب نے 1981ء میں مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، انگلستان، امریکہ و کینیڈا کادورہ کیا۔

1989ء تک دنیا کے جن ممالک میں مجالس قائم تھیں ان میں انگلستان ،امریکہ، جرمنی، کینیڈا،

انڈونیشیا، غانا، گیمبیا، سورینام، آسٹریلیا، سری لنکا، سرالیون، ہالینڈ، تنزانیہ، نائیجیریا، فجی، بنگلہ دیش، ماریشس، سوئٹزرلینڈ، ناروے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

ذیلی تنظیموں کے نظام میں انقلابی تبدیلی

3 نومبر 1989ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ہر ملک میں ذیلی تنظیموں کی الگ صدارت کا نظام جاری فرمایا۔ چنانچہ اب قریباً ہر اس ملک میں جہاں جماعت قائم ہے، مجلس انصاراللہ کام کر رہی ہے۔

حکومتی آرڈیننس اور مقدمات کا آغاز

26 اپریل 1984ء وہ دن ہے جب آرڈیننس نمبر 20 جاری کیا گیا۔ تو جماعت کے خلاف جعلی مقدمات کا ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا جن میں انصاراللہ کو بھی ملوث کیا گیا۔ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ ان میں سے ایک مقدمہ میں مدیر، پبلشر اور پرنٹر ماہنامہ انصاراللہ کو اسیران راہ مولا کا اعزاز بھی حاصل ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ایم ٹی اے کے لائیو پروگرام "بات چیت" میں ان کا ذکر خیر فرمایا۔ اس وقت بھی مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب پرنٹر انصاراللہ ایک مقدمہ میں اسیر اور آپ کی دعاؤں کے محتاج ہیں۔

پہلا یورپین سالانہ اجتماع

یورپ کی مجالس کا پہلا سالانہ اجتماع 13،12 نومبر 1988ء اسلام آباد، انگلینڈ میں منعقد ہوا جس میں جرمنی، ڈنمارک، ہالینڈ، فرانس، سپین، سویڈن اور ناروے سے انصار نے شرکت کی۔ شام کے کھانے کے علاوہ اختتامی اجلاس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطاب فرمایا۔

المہدی ہسپتال مٹھی

احمدیہ صد سالہ جوبلی پر شکرانے کے طور پر مجلس نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں تھرپارکر سندھ میں ایک چھوٹا ہسپتال بنا کر پیش کرنے کی خواہش کا اظہار کیا جسے حضور نے شرف قبولیت بخشا اور بعد میں اس کا نام "المہدی ہسپتال" تجویز فرمایا۔ 8 جولائی 1993ء کو اس ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا گیا جبکہ 17 مارچ 1995ء کو اسے وقف جدید کے سپرد کر دیا گیا۔ اس کی تعمیر پر قریباً پینتیس لاکھ روپے خرچ آئے جو اندازہ سے ساڑھے تین گنا تھے۔

خدمت خلق

نویں شرط بیعت کی متابعت میں مجلس کے بنیادی اغراض و مقاصد میں سے ایک خدمت خلق بھی ہے۔ انصار نے آغاز سے ہی اس وصف کو اپنایا۔ لیکن یہ کام منظم طور پر 1993ء میں شروع ہوا جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی منظوری سے میڈیکل کیمپس کے باقاعدہ انعقاد کے ذریعہ مستحقین تک مفت طبی سہولیات پہنچانے کا ایک مستقل سلسلہ جاری ہوا۔ مرکزی اور مقامی طور پر شعبہ ایثار کے تحت فری میڈیکل کیمپس کا ایک مربوط و منظم نظام قائم ہو چکا ہے۔ 1993ء میں 14 مرکزی کیمپس لگائے گئے۔ علاوہ ازیں قدرتی آفات کے موقع پر امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا گیا۔ شمالی علاقہ جات، جنوبی پنجاب اور سندھ کے دور دراز علاقوں میں خدمت کے نئے میدانوں میں کام ہو رہا ہے۔ جن علاقوں میں پینے کے پانی کی قلت ہے، وہاں مجلس کی طرف سے ایک سو نلکے لگانے کا کام جاری ہے۔ غریب علاقوں میں گرم کپڑے جبکہ عید کے موقع پر تحفہ پیک کو بھی رواج دیا گیا ہے۔ اسیروں کی رہائی کا انتظام بھی اسی قیادت کے تحت کیا جاتا ہے۔ مرکزی طور پر ایمبولینس اور میڈیسن بنک کا انتظام ہے۔

مرا مقصود و مطلوب و تمنا خدمت خلق است
ہمیں کارم، ہمیں بارم، ہمیں رسمم، ہمیں راہم

صد سالہ جشن نشان "کسوف وخسوف"

نشان کسوف و خسوف کے سو سال پورے ہونے پر مجالس میں قریباً ڈیڑھ سو قابل ذکر جلسے منعقد ہوئے علاوہ ازیں مرکز کی تحریک و تعاون سے چودہ سیمینار خصوصی طور پر منعقد کئے گئے۔ اس موقع پر خصوصی کتاب "دو عظیم آسمانی نشان" اور ماہنامہ انصاراللہ کا خصوصی نمبر شائع کیا گیا۔ قیادت تعلیم نے جون 1994ء میں خصوصی امتحان کا اہتمام کیا۔

اشاعت لٹریچر

تنظیم کے قیام کے وقت حضور نے جو پروگرام تجویز فرمایا تھا، اس میں اوّلیت دعوت الی اللہ کے کام کو رکھا۔ اس مہم کو مہمیز دینے کے لیے مجلس کی طرف سے 78 کتب اور بیسیوں ٹریکٹ شائع کئے گئے، ان میں "سبیل الرشاد" یعنی خلفاء احمدیت کے انصاراللہ کے بارہ میں ارشادات (4 جلدیں)، جماعت سے خطاب، تاریخ انصاراللہ (3 جلدیں) اور بنیادی نصاب قابل ذکر ہیں۔ سال 2010ء سے ڈائری مجلس انصاراللہ کی اشاعت بھی کی جا رہی ہے۔

ماہنامہ انصاراللہ

مجلس کا ترجمان "ماہنامہ انصاراللہ" 1960ء میں جاری کیا گیا۔ یہ ماہنامہ سلسلہ احمدیہ کے علم کلام، اعتقادات کی تشریح و توضیح اور انصار کی تعلیم و تربیت کی خاطر خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت مؤثر طور پر کام کر رہا ہے۔

خصوصی اشاعتیں اور سالانہ نمبر: اس عرصہ میں ماہنامہ کے کئی خصوصی نمبر منظر عام پر آئے مثلاً صد سالہ جشن تشکر، قرآن، کسوف و خسوف، اسلامی اصول کی فلاسفی، براہین احمدیہ، حضرت خلیفۃ المسیح الاول، حضرت مصلح موعود، شہیدان لاہور، سیرت النبیؐ نمبرز وغیرہ

خطبات حضور انور پر مشتمل ضمیمہ جات

1984ء میں روزنامہ الفضل پر پابندی لگنے کی وجہ سے ادارہ الفضل کے تحت 4 سال تک دیگر رسالوں کی طرح ماہنامہ انصاراللہ کا ضمیمہ شائع ہوتا رہا۔ جس میں ضروری اطلاعات اور معلومات فراہم کی جاتی رہیں۔

سپورٹس ریلی

"صحت مند اور توانا مومن کمزور اور ضعیف مومن سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے" کے ارشاد نبوی کے تحت سپورٹس ریلی کا انعقاد کروایا جاتا ہے جس کا آغاز اوّلاً آل پاکستان بیڈمنٹن ٹورنامنٹ سے ہوا جو 1999ء میں منعقد ہوا۔ بعد میں کھیلوں کی تعداد میں بتدریج اضافہ کیا جاتا رہا۔ 16ویں سالانہ سپورٹس ریلی 28 فروری تا 2 مارچ 2014ء کو منعقد ہوئی اور اس میں 13 کھیلوں کے 118 ایونٹس کا کامیاب انعقاد ہوا۔ ان مقابلوں کو دیکھ کر یہ مصرع زبان پر آ جاتا ہے۔ ع

جوانوں کے تم ہو جواں اللہ اللہ

علمی ریلی

سالانہ اجتماع کے موقع پر علمی ذوق بڑھانے کے لئے مقابلے بھی منعقد ہوتے تھے۔ اس کمی کو کسی حد تک پورا کرنے کے لئے مرکزی علمی ریلی کا آغاز کیا گیا۔ پہلی ریلی دسمبر 2001ء کو منعقد ہوئی جس میں چھ مقابلے کروائے گئے۔ 2007ء، 2009ء اور 2010ء کے مخدوش حالات کی وجہ سے ریلی منعقد نہ ہو سکی۔ اس کے بعد بھی محدود حاضری کے ساتھ ریلی کروائی جا رہی ہے۔ 2015ء میں ریلی میں 9 مقابلے ہوئے جن میں 453 انصار کی شمولیت ہوئی۔

مقابلہ مضمون نویسی بر موقع خلافت جوبلی

خلافت جوبلی 2008ء کے مبارک موقع پر علاوہ دیگر پروگراموں کے، مجلس کو پاکستان کی تمام ذیلی تنظیموں کے مابین مقابلہ جات مضمون نویسی منعقد کرانے کی سعادت ملی۔ اس میں 518 مقالہ جات موصول ہوئے۔

کتب سلسلہ کی آڈیو کیسٹس

کتب سلسلہ کی آڈیو کیسٹس تیار کرنے کا آغاز 2011ء میں ہوا۔ اب تک حضرت مسیح موعود کی 62 کتب کی آڈیو کیسٹس تیار ہو چکی ہیں جبکہ تفسیر کبیر کی ریکارڈنگ جاری ہے۔

2013ء۔ سیرت النبیؐ کا سال

2013ء سیرت النبیؐ کا سال منایا گیا جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے اہم پہلو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ دشمنان دین کے حملوں کے مؤثر جواب بھی دیئے گئے۔ اس مقصد کے لئے مجالس میں سیمینارز کروائے گئے جبکہ مرکزی سطح پر بیس سیمینار منعقد ہوئے۔ ماہنامہ انصاراللہ نے خصوصی نمبر شائع کیا نیز آنحضورؐ کی سیرت پر دو کتب بھی شائع کرنے کی سعادت ملی۔

2015ء۔ ڈائمنڈ جوبلی انصاراللہ

مجلس انصاراللہ پاکستان کی تجویز پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس کے قیام پر پچھتر سال مکمل ہونے پر 2015ء کو ڈائمنڈ جوبلی کے سال کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس سال میں قیام نماز، نفلی روزوں، دعاؤں کے ورد، خطبات امام اور صدقات کی طرف خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ تربیتی سیمینارز منعقد ہو رہے ہیں جن میں مجلس کے قیام کی غرض و غایت، خلافت سے وابستگی اور تربیت اولاد کے بارہ میں مضامین پیش کئے جا رہے ہیں۔ انصار سے ذاتی رابطہ، سائیکل سفر، نظام وصیت میں شمولیت، مقابلہ مضمون نویسی کے علاوہ نمائش کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں حضور انور کی خدمت میں ایک حقیر رقم بطور تحفہ پیش کرنے کا منصوبہ ہے۔

دو ہزار سال پرانی ایک عظیم الشان پیشگوئی کا شاندار ظہور

دو ہزار سال پرانی برناباس کی انجیل باب 82 میں یہ پیشگوئی درج ہے:

"میرے بعد ساری دنیا کی طرف خدا کا بھیجا ہوا مسیح آئے گا جس کے لئے خدا نے دنیا بنائی ہے اور تب ساری دنیا میں خدا کی عبادت ہوگی اور رحمت ہوگی یہاں تک کہ جشن کا سال جواب ہر سویں برس آتا ہے، مسیح کی بدولت ہر سال اور ہر جگہ آنے لگے گا"۔

(اردو ترجمہ صفحہ 124، 125 مترجم آسی ضیائی ناشر اسلامک پبلیکیشنز لاہور طبع پنجم جولائی 1987ء)

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 120031 میں Aftab Mahmud Abdul

ولد Abdus Sarttar قوم...... پیشہ تجارت عمر 55 سال بیعت 1989ء ساکن Ramgamti, Road ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2010ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Taka ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aftab Mahmud Abdul گواہ شد نمبر1۔ Syed Musarraf Hssain S/O Sayed Muzam Husain گواہ شد نمبر2۔ K.M Rafiqul islam S/O MD Shamsuzzaman

مسل نمبر 120032 میں Helena Begum

زوجہ Firozmia قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kandipara ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار Taka (2) جیولری 1.46 گرام مالیتی 4 ہزار Taka (3) Bank Deposit 1 لاکھ Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Helena Begum گواہ شد نمبر1۔ Sk. Moshrof Hos. S/o A.Gafur گواہ شد نمبر2۔ Asif Ahmed Tushar s/o Dr. Mobasher

مسل نمبر 120033 میں Farjana Akter Moly

زوجہ Shak Aminul Haque قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kahdipara ضلع و ملک Barahman Bara, Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 3 لاکھ Taka (2) جیولری 58.324 گرام مالیتی 1 لاکھ 50 ہزار Taka (3) سلور جیولری 80 اونس مالیتی 5 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Farjana Akter Moly گواہ شد نمبر1۔ Mosharrof Hossain s/o A.Gofur گواہ شد نمبر2۔ Shariful Haque S/O Anamul Haque

مسل نمبر 120034 میں Fouzia Nihad

بنت Anamul Haque قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kandipara ضلع و ملک Brahman Baria,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fouzia Nihad گواہ شد نمبر1۔ Mosharrof Hossain s/o A. Gofur گواہ شد نمبر2۔ Shariful Haque s/o Anamul Haque

مسل نمبر 120035 میں Fariya Hossain

بنت Zakir Hossain قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narsingdi ضلع و ملک Narsingdi, Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4.379 گرام مالیتی 15 ہزار Taka (2) سلور جیولری 1 تولہ 8 سو Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fariya Hossain گواہ شد نمبر1۔ Taher Ahmed s/o Farid Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Waliur Rahman s/o Abdul Mojed

مسل نمبر 120036 میں Fahmid Hossain

بنت Zakir Hossain قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narsingdi ضلع و ملک Narsingbi,Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 4.379 گرام 15 ہزار Taka (2) سلور جیولری 1 تولہ 800Taka اس وقت مجھے مبلغ 400Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fahmid Hosain گواہ شد نمبر1۔ Taher Ahmed s/o Farid Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Waliur Rahman s/o Abdul Mojed

مسل نمبر 120037 میں Nurjahan Begum

زوجہ MD Anwar Hossain قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Narsingdi ضلع و ملک Narsingdi,Bangladesh بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) House .07Acr مالیتی 7 لاکھ Taka (2) حق مہر 1 لاکھ Taka (3) Bank Deposit 1 لاکھ Taka (4) جیولری 21.14 گرام مالیتی 72500Taka اس وقت مجھے مبلغ 1000Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nurjahan Begum گواہ شد نمبر1۔ Taher Ahmed s/o Farid Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Waliur Rahmad s/o Abdul Mojed

مسل نمبر 120038 میں سکینہ بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 1 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر1۔ فیصل مظفر ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر2۔ بشیر احمد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 120039 میں نذیر بیگم

زوجہ غلام عباس قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 2/7 دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 0.5 تولہ (2) حق مہر 4 ہزار روپے (3) زرعی زمین 1 ایکڑ واقع گجرات اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ نذیر بیگم گواہ شد نمبر1۔ عامر عباس ولد غلام عباس گواہ شد نمبر2۔ عمر فاروق ولد عمر حیات

مسل نمبر 120040 میں ثمرہ شمیم

بنت خادم حسین قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوڑہ والا ضلع و ملک گجرات پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ثمرہ شمیم گواہ شد نمبر1۔ محمد احمد کشمیری ابن محمد شفیع گواہ شد نمبر2۔ خادم حسین ابن محمود خان

مسل نمبر 120041 میں امۃ المجیب

بنت غلام عباس قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ المجیب گواہ شد نمبر1۔ غلام عباس ابن در محمد گواہ شد نمبر2۔ مقبول احمد ابن در محمد

مسل نمبر 120042 میں غلام فاطمہ

زوجہ چوہدری علی محمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/2 دارالبرکات ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 200 روپے (3) نقد رقم 1 لاکھ روپے (3) جیولری زیور 2 تولہ مالیتی 88 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام فاطمہ گواہ شد نمبر1۔ صلاح الدین ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر2۔ چوہدری محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد سمیع طاہر صاحب کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم علی طاہر صاحب کیلگری کینیڈا کے نکاح کا اعلان مکرمہ نزہت آفتاب صاحبہ بنت مکرم آفتاب احمد صاحب G-8 اسلام آباد کے ساتھ مبلغ 20 ہزار کینیڈین ڈالرز حق مہر پر مکرم عبدالباسط بھٹی صاحب معلم سلسلہ نے F7-3 کی بیت الذکر میں کیا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ شوکت اسد صاحبہ دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر حافظ طارق مسعود خان صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد چیمہ صاحب بعمر 80 سال یرقان اور جگر کے عارضہ کی وجہ سے مورخہ 9 جولائی 2015ء کو بمقام گوٹھ غلام محمد چیمہ وفات پا گئیں۔ مورخہ 10 جولائی 2015ء کو مکرم رضاء اللہ چانڈیو صاحب مربی سلسلہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ گاؤں میں تدفین کے بعد مکرم ممتاز احمد چیمہ صاحب امیر ضلع خیر پور نے دعا کرائی۔ آپ محترم چوہدری غلام محمد چیمہ صاحب سابق امیر ضلع خیر پور کی بہو تھیں۔ آپ کی کوئی تعلیم تو نہ تھی مگر قرآن اور حضرت مسیح موعود کی کتب و رسائل زیر مطالعہ رکھتی تھیں۔ بہت مہمان نواز خاتون تھیں۔ مرکز سلسلہ سے آنے والے مہمانوں کی بہت تکریم کرتیں اور مہمان نوازی کر کے خوشی محسوس کرتی تھیں۔ پسماندگان میں خاوند کے علاوہ 2 بیٹے مکرم نسیم احمد چیمہ صاحب سیکرٹری مال ضلع و نائب ناظم انصاراللہ علاقہ، مکرم نعیم احمد صاحب اور 2 بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے محترمہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

(ضلع نوابشاہ)

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نوابشاہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ ضلع نواب شاہ کو ماہ مئی 2015ء میں یوم خلافت کے حوالے سے جلسوں کے انعقاد کی توفیق ملی۔ جس میں مربیان، معلمین، عہدیداران اور دوسرے مقررین نے یوم خلافت کے حوالے سے تقاریر کیں۔

گوٹھ یار محمد چانڈیو میں 24 مئی کو جلسہ ہوا حاضری 30 تھی۔ مورخہ 27 مئی کو دوڑ، **باندھی اور سکرنڈ** میں جلسے ہوئے حاضری بالترتیب 20، 35 اور 40 رہی۔ **رحمٰن آباد** میں 29 مئی کو جلسہ ہوا حاضری 27 رہی۔ مورخہ 30 مئی کو **گوٹھ عطا محمد علوی اور گوٹھ یار محمد** میں جلسہ ہوا۔ گوٹھ عطا محمد میں حاضری 19 رہی۔ مورخہ 31 مئی کو **نواب شاہ شہر اور گوٹھ لیاقت علی** میں جلسے ہوئے۔ حاضری بالترتیب 82 اور 25 رہی۔ اللہ تعالیٰ ان کے بہترین نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اشفاق صاحب امیر ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم عدیل احمد کاہلوں صاحب ولد مکرم ناصر احمد کاہلوں صاحب مورخہ 13 جولائی 2015ء کو نواب شاہ کے PMCH میں انتقال کر گئے۔ آپ کا جنازہ آپ کی گوٹھ عطاء محمد علوی لایا گیا۔ جہاں بعد ازاں گوٹھ مومن ڈاہری میں آپ کی تدفین ہوئی۔ مکرم ناصر احمد منظور صاحب مربی ضلع نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد از تدفین دعا بھی کرائی۔ آپ کی عمر تقریباً 26 سال تھی۔ آپ چھوٹی عمر میں ایک فیکٹری میں کام کرتے ہوئے ایک حادثہ کا شکار ہو گئے تھے۔ کمر اور ریڑھ کی ہڈی متاثر ہوئی۔ زندگی کا ایک حصہ مفلوج حالت میں گزار کے خدا کے حضور حاضر ہو گئے۔ معذوری کی حالت میں بھی غیوری کو نہ چھوڑا۔ اور چار پائی پر لیٹے رہنے کے باوجود ایک چھوٹی سی دکان چلا کے اپنی روزی پیدا کرتے رہے اور رزق حلال سے زندگی گزاری۔ سارا دن دکان میں MTA چلتا رہتا تھا۔ انہیں خلافت اور MTA سے جذباتی وابستگی تھی۔ جماعتی علم بھی رکھتے تھے۔ جماعتی عہدیداران کے ساتھ عزت اور تکریم و محبت سے پیش آتے تھے۔ شریف النفس انسان تھے۔ آپ نے بوڑھے والدین کے علاوہ پسماندگان میں 2 بھائی اور 2 بہنیں چھوڑی ہیں۔ ایک بہن اور ایک بھائی ذہنی معذوری کی کیفیت میں مبتلا ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے، والدین کو صبر عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب آف کوٹری ضلع حیدر آباد حال ربوہ 15/ اگست 2015ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی انتقال کر گئے۔ آپ کے والد محترم خواجہ غلام نبی صاحب آف ڈیرہ دون چکوال حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ حضرت خواجہ حافظ محمد امین صاحب جو کہ 313 رفقاء میں شامل تھے آپ کے تایا تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 16/ اگست کو بیت ناصر دارالرحمت غربی میں بعد نماز عصر مکرم ڈاکٹر محمد حنیف قمر صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم منصور احمد مبشر صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحوم 1928ء کو چکوال میں پیدا ہوئے۔ آپ پنجوقتہ نماز کے پابند، غریبوں کی خدمت کرنے والے، خاموش، نرم طبع، خلافت سے محبت کرنے والے اور ایک نڈر اور بہادر احمدی تھے۔ آپ کبھی بھی دعوت الی اللہ کا موقع ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ آپ کا علمی ذوق بہت اعلیٰ تھا۔ آپ نے مقابلہ نویسی میں متعدد بار انعامات بھی حاصل کئے۔ آپ کو کئی سال تک بطور صدر جماعت کوٹری کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملتی رہی۔ آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، ایک بیٹا، دو بیٹیاں، 4 نواسے، 1 نواسی اور 2 پوتیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور درجات بلند فرمائے ہم سب لواحقین کو صبر اور حوصلہ عطا فرمائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل 26۔ اگست 2015ء کے صفحہ 4 پر مکرم محمد احمد پانی پتی کے بیٹے کی تاریخ پیدائش کے سلسلہ میں غلطی ہو گئی تھی۔ قارئین ان کے بارے میں تصحیح فرما لیں۔ درست فقرہ یوں ہے۔ اس کی یادگار صرف ایک بچہ ''احمد طاہر'' ہے جو والد کی وفات کے انتقال کے پانچ ماہ بعد 18 جون 1962ء کو پیدا ہوا۔

روزنامہ الفضل 2 ستمبر 2015ء میں محترمہ سیدہ فریدہ بیگم صاحبہ کی وفات کی خبر میں ان کی ربوہ میں نماز جنازہ حاضر میں غلطی سے غائب کا لفظ شائع ہو گیا ہے۔ ادارہ اس پر معذرت خواہ ہے۔

بقیہ از صفحہ 5: **مجلس انصاراللہ کا قیام و مساعی**

عالمی جشن کے بار بار ظہور کے سلسلہ کا آغاز خلافت احمدیہ کے مبارک دور میں شروع ہوا چنانچہ سلور خلافت جوبلی اور صد سالہ جشن تشکر کے علاوہ نشان کسوف وخسوف، لیکچر اسلامی اصول کی فلاسفی، رسالہ ریویو آف ریلیجنز، الوصیت، جامعہ احمدیہ، الفضل اور انگلستان میں قیام جماعت پر سو سال پورا ہونے اور سب سے بڑھ کر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے جشن نے شرق و غرب میں دھوم مچا دی۔ اب مجلس انصاراللہ کی ڈائمنڈ جوبلی خلافت خامسہ کے بابرکت عہد میں باوقار طریق پر عاجزانہ راہوں کو اختیار کرتے ہوئے منائی جارہی ہے اور اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر شاہد ناطق ہے۔

ہم پر کرم کیا ہے خدائے غیور نے
پورے ہوئے جو وعدے کئے تھے حضور نے

بلاشبہ یہ دن ہمارے لیے مسرتوں اور خوشیوں کا سامان لے کر آیا ہے لیکن یہ ہمیں اس بات کی دعوت بھی دے رہا ہے کہ ہم اپنے قیام کی غرض وغایت کو کبھی اپنی آنکھوں سے فراموش نہ ہونے دیں۔ چنانچہ سنئے اور بگوش ہوش سنئے کہ بانی انصاراللہ کیا فرماتے ہیں:۔

''آپ کا نام انصاراللہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ جہاں تک ہو سکے آپ دین کی خدمت کی طرف توجہ کریں اور یہ توجہ مالی لحاظ سے بھی ہوتی ہے اور دینی لحاظ سے بھی۔ دینی لحاظ سے بھی آپ لوگوں کا فرض ہے کہ عبادت میں زیادہ سے زیادہ وقت صرف کریں اور دین کا چرچا زیادہ سے زیادہ کریں...... تاکہ آپ کو دیکھ کر آپ کی اولاد میں بھی نیکی پیدا ہو جائے۔...... پس آپ لوگوں کو ہمیشہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنی چاہئے اور اپنی اولادوں کو بھی ذکر الٰہی کی تلقین کرتے رہنا چاہئے''۔

(سبیل الرشاد صفحہ 136,135 جلد اوّل)

پھر فرمایا۔

''یاد رکھو تمہارا نام انصاراللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے مددگار۔ گویا تمہیں اللہ تعالیٰ کے نام کی طرف منسوب کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ ازلی اور ابدی ہے اس لئے تم کو بھی کوشش کرنا چاہئے کہ ابدیت کے مظہر ہو جاؤ۔ تم اپنے انصار ہونے کی علامت یعنی خلافت کو ہمیشہ ہمیش کے لئے قائم رکھتے چلے جاؤ اور کوشش کرو کہ یہ کام نسلاً بعد نسلٍ چلتا چلا جائے''۔

(الفضل 21 مارچ 1957ء سبیل الرشاد جلد اوّل صفحہ 115,114)

کام مشکل ہے بہت منزل مقصود ہے دور
اے میرے اہل وفا سست کبھی گام نہ ہو
حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رسوا و خراب
پیارو آموختۂ درس وفا خام نہ ہو
میری تو حق میں تمہارے یہ دعا ہے پیارو
سر پہ اللہ کا سایہ رہے ناکام نہ ہو

☆☆............☆............☆☆

بقیہ از صفحہ 1 وفات مکرم فضل الٰہی بشیر صاحب

تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔

آپ یکم دسمبر 1918ء کو حضرت چوہدری کرم الٰہی چیمہ صاحب قانون گو آف تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کی والدہ حضرت عمر بی بی صاحبہ نے ایک دفعہ حضرت غلام رسول صاحب حافظ آبادی کی وقف زندگی کے متعلق تقریر سنی۔ اس وقت آپ اپنی والدہ کی گود میں تھے۔ انہوں نے آپ کو وقف کرنے کا ارادہ کیا۔ چنانچہ 1944ء میں آپ نے باقاعدہ وقف کر دیا۔ 1931ء میں مدرسہ احمدیہ قادیان اور پھر جامعہ احمدیہ میں داخل ہو گئے۔ 1942ء میں میٹرک اور مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ اسی سال حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر فوج میں بھرتی ہوگئے۔ جنگ عظیم دوم میں شرکت کی۔ 3 جون 1946ء کو قادیان پہنچ گئے اور 9 جنوری 1947ء کو آپ کو مشرقی افریقہ میں اشاعت دین کے لئے بھجوا دیا گیا۔ 1954ء میں آپ واپس پاکستان آ گئے۔ فروری 1955ء میں ماریشس کیلئے روانہ ہو گئے۔ دسمبر 1965ء سے 1968ء تک فلسطین میں خدمات بجا لاتے رہے۔ 1968ء تا 1971ء جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد خدمات سرانجام دیں۔ 1971ء تا 1973ء گیانا سورینام میں اشاعت دین کیلئے چلے گئے۔ 1973ء تا 1977ء جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد پڑھاتے رہے۔ 1977ء میں پھر بلاد عربیہ میں اشاعت کیلئے بھجوائے گئے اور 1981ء میں واپس آ گئے۔ 1981ء تا 1992ء جامعہ احمدیہ میں تدریس کا کام سرانجام دیتے رہے۔ اسی طرح آپ کو تقریباً 44 سال تک نمایاں طور پر خدمات دینیہ کی توفیق ملتی رہی۔

آپ کو بیت مبارک ربوہ میں درس حدیث و درس القرآن، بیرونی ممالک کے جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر کرنے کے علاوہ خلافت رابعہ میں عربی ڈیسک اور فضل عمر فاؤنڈیشن میں حضرت مصلح موعود کی کتب کی اشاعت کے سلسلہ میں خدمات کی توفیق ملتی رہی۔ جامعہ احمدیہ میں آپ کو ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن، حدیث، صرف ونحو، ادب عربی اور فقہ پڑھانے کی توفیق ملتی رہی۔

فلسطین میں مجلّہ البشریٰ کے مدیر رہے۔ اس کے علاوہ آپ نے اردو، عربی اور انگلش میں متعدد کتب بھی تصنیف فرمائیں۔ اسی طرح تفسیر کبیر سورۃ کہف کے عربی ترجمہ کی نظر ثانی کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔ ماریشس میں جماعتی مقدمات کا سامنا بھی کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ نے کامیابی عطا فرمائی۔

محترم فضل الٰہی بشیر صاحب نے بھرپور اور فعال زندگی گزاری۔ نڈر داعی الی اللہ تھے اور جماعت کی خدمت کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے۔ خلفاء کی اطاعت میں لگے رہے اور اس کے نتیجہ میں کئی مرتبہ خلفاء کی خوشنودی بھی ملتی رہی۔

آپ نے دو شادیاں کی تھیں۔ پہلی شادی مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد دین صاحب ساہی سے ہوئی۔ ان سے ایک بیٹے مکرم نور الٰہی بشیر صاحب ہیں۔ جبکہ دوسری شادی مکرمہ عائشہ صاحبہ بنت مکرم عباس سلطان غوث صاحب آف ماریشس سے ہوئی جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو 4 بیٹے مکرم ظہور الٰہی بشیر صاحب، مکرم مقصود احمد بشیر صاحب، مکرم محمد لطف النور بشیر صاحب، مکرم محمود احمد بشیر صاحب اور 4 بیٹیاں مکرمہ بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ، مکرمہ انیسہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مشہود احمد آصف صاحب، مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود اکرم صاحب اور مکرمہ نصرت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اقبال خان صاحب عطا کیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اپنے پیاروں کے قرب میں مقام علیّین میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے نیز ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ادارہ تمام لواحقین سے اس دیرینہ، مخلص، باوفا اور نیک وجود کے بچھڑ جانے پر اظہار تعزیت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جماعت کو ایسے مفید اور نافع خدام عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
سیل۔ سیل۔ سیل
لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل
جلدی آئیں فائدہ اُٹھائیں
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

سیل سیل سیل
گرمیوں کی تمام زنانہ و مردانہ ورائٹی پر
زبردست سیل جاری ہے
تمام فینسی و بوتیک ورائٹی کے تشریف لائیں
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

ایم ٹی اے کے پروگرام

9 ستمبر 2015ء

12:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 14۔اگست 2015ء (عربی ترجمہ)
1:20 am	آؤ اردو سیکھیں
1:45 am	آسٹریلین سیکھیں
2:10 am	Persecution of Ahmadies
3:00 am	Faith Matters
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	World News
5:10 am	تلاوت قرآن کریم
5:20 am	منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	بستان وقف نو
7:25 am	آؤ اردو سیکھیں
7:40 am	Story Time
8:05 am	نور مصطفویٰ
8:15 am	براہین احمدیہ
8:50 am	Persecution of Ahmadies
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:40 am	الترتیل
12:10 pm	خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 23۔اگست 2008ء
1:15 pm	سوال و جواب 3 دسمبر 1995ء (اردو زبان میں)
2:15 pm	نعتیہ مشاعرہ
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 4 ستمبر 2015ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل
8:55 pm	Kids Time
9:30 pm	Faith Matters
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	حضور انور کا خطاب برموقع جلسہ سالانہ جرمنی

خوشخبری
سیل سیل سیل
مورخہ 4 ستمبر بروز جمعۃ المبارک سے آغاز سیل میلہ
جمعہ کے روز سیل میلہ بچگانہ مردانہ لیڈیز
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 7 ستمبر

طلوع فجر	4:23
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:28

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

7 ستمبر 2015ء

6:30 am	بستان وقف نو
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ بھارت 27 نومبر 2008ء
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ بھارت

WARDA فیبرکس
نو پرافٹ نو لاس کی بنیاد پر
لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے۔
سیل کے آخری 15 دن
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

کائنات ہومیو کلینک
اٹھرا، اولاد نرینہ، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا، معدے کا السر، بچوں کا سوکھا پن اور خواتین کے پیچیدہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے
ہومیو لیڈی ڈاکٹر کشور باجوہ
3-4 ناصر آباد شرقی ربوہ 0342-6703013

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس 9 فی الوقت عوام کی سہولت کے لئے اتوار کو بھی کھلا رہے گا
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10